

”آپ کا کیا حال ہے؟“

(ایک مسیحی پادری کا سوال)

”علیٰ کی امداد شامل حال ہے“

(عبد الکریم مشتاق کا جواب)

سبیل سکینہ

حیدرآباد لطیف آباد، پرنٹ نمبر ۸-۵۱

شائع کردہ

رحمت اللہ علیہ ایجنسی، ناشران و تاجران کتب

بیمبئی بازار نرزدخو پٹہ شیوعہ اثنا عشری مسجد، کھارادر، کراچی ۲



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَكَفَى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا

**قاضی حجازی اور شہر کا اندیشہ** اذ السلام علیکم! ابھی آپ سے ملاقات ہوئی۔ میں نے آپ کو پہلی دفعہ دیکھا اور یہ پمفلٹ پڑھنے کے لئے آپ کی خدمت میں پیش کیا۔ اب آپ حیران ہیں کہ آپ کو کیوں یہ پمفلٹ دیا گیا۔ کیا یہ کسی نئی بات کے لئے قائل کرنا چاہتا ہے؟

میں آپ سے صرف پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کا کیا حال ہے؟ یوں تو یہ ایک عام سوال ہے لیکن میں ذرا فرق طریقے سے پوچھ رہا ہوں۔ میں سب سے پہلے آپ کی صحت، خاندان و کاروبار کے متعلق نہیں پوچھ رہا ہوں بلکہ یہ کہ آپ کی روح کا کیا حال ہے؟ چونکہ مجھے آپ سے محبت ہے اس لئے میں نے آپ سے یہ پوچھا ہے اور میری محبت کی خاص وجہ ہے کیونکہ آپ صرف ایک جسم ہی نہیں ہیں یہ جسم تو فکروں اور محنت و مشقت کی وجہ سے تنگ ہوا نظر آسکتا ہے۔ بعض اوقات بیماری کی وجہ سے ناکار ہو سکتا ہے۔ نفرت اور کراہٹ جیسے گناہ کے آثار دکھائی دیتے ہیں لیکن درحقیقت ہر جسم کے اندر ایک نہایت ہی قیمتی اور خوبصورت روح ہوتی ہے اور میرے دل پر یو جھ ہے وہ آپ کی روح کے لئے ہے جو ایک مٹی کے برتن میں زندہ خدا کا دم ہے۔ آپ کی روح خدا کی طرف سے ہو جو کسی طرح بھی فنا نہیں ہو سکتی، کیونکہ وہ ابدی ہے۔ میں اس لئے بھی فکر مند ہوں کہ میں نہیں جانتا کہ موت کے بعد آپ کی روح کا کیا بے گاہہ مندر دو باتیں واقع ہو سکتی ہیں۔ پہلی کہ آپ کی روح آسمانِ دجنت، میں جاسکتی ہے

دوسری خوفناک بات یہ ہو سکتی ہے کہ آپ کی روح دوزخ میں پھینک دی جائے گی۔ اگر آپ نے ابھی تک اپنے گناہوں سے توبہ نہیں کی آپ کے گناہ معاف نہیں ہوتے اور اگر آپ اسی طرح گناہ کی حالت میں مرجائیں تو آپ آگ کی اس جھیل میں جائیں گے جو ہمیشہ کے لئے جلتی رہے گی۔ اب وہ روح جو جہنم میں چلی جائے ہمیشہ شیعے کے لئے عذاب (اذیت) میں رہے گی، جہاں سے کبھی کبھی خلاصی نہ ہوگی بعض اوقات میں اس ابدی سزا کو جو سے روحوں کیلئے آتے ہوئے آتا ہوں۔ مگر عزیز آپ کی روح کا کیا ہوگا؟

**نہ نکلے گی کی فکر :-** یہ استغفارات ہمارے ایک بھی مبلغ جناب پادری صادق مسیح صاحب چیرمین لیٹرچر بورڈ ایلٹ جی۔ اے ویلٹ پاکستان سے منسوب ہیں۔ آپ کے اظہار بیان سے محسوس ہوتا ہے کہ موصوف کو پوری انسانیت کی اولیٰ کے لئے فکر لاحق ہے۔ اور روح کے لئے ابدی فرصت و قرار کا ذریعہ وسیلہ تلاش کرنا پادری صاحب کا منشاء حقیقی ہے تاہم فاضل دوست کے جذبات لائق تحسین ہیں۔ بشرطیکہ یہ محاورہ و بسانہ ہو جیسا محاورہ قاضی شہر کے لئے ہوتا ہے۔ بہر حال ذہانی کلامی پادری صاحب کو ہم سب ہی نوع انسان کی زندگی کی فکر۔ چنانچہ آپ مزید دریافت فرماتے ہیں کہ :-

صرف یہی نہیں ہیں آپ سے دوسرے طریقے سے بھی پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کا کیا حال ہے؟ کیا آپ پر کسی چیز کا بوجھ ہے؟ ایک دن جب میں ہار بازاری میں تھا تو لوگوں کی بھیڑ میں مجھے بہت سے چمکے اندر دکھائی دیئے بہت تھوڑے تھے جو خوش نظر آتے تھے۔ میں ان میں سے ہر ایک سے علیحدگی میں پوچھنا چاہتا تھا کہ آپ پر کیا مصیبت ہے؟ آج آپ کیوں خوش نظر نہیں آتے؟ اگر ہم تنہائی میں ملتے تو آپ مجھے بتا سکتے تھے کہ آپ بالکل مایوس ہو چکے ہیں لیکن

آپ تو تاریکی میں ہیں، آپ خود کشتی کرنے لگے بارے میں سوچ رہے ہیں ڈاکٹر نے آپ کو بیماری سے لا علاج قرار دیا ہے اور مرنے سے آپ گھبراتے ہیں۔ بچوں کے لئے آپ کے پاس کافی سرمایہ نہیں۔ لیکن آپ ان تمام مشکلات سے رہائی حاصل کرنے کے ارادہ مند ہیں۔ لیکن میں یہ سب کچھ اس لئے پوچھتا ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ کون ان مشکلات میں آپ کی مدد کر سکتا ہے اور قیمتی روح کو اطمینان اور امید دے سکتا ہے۔ وہ "یسوع مسیح" ہے جس کے بارے میں میں اپنی گواہی دینا چاہتا ہوں میں خداوند یسوع مسیح کو خود ملا ہوں۔ میں کہہ رہا ہوں وہ خود ایک حقیقت ہے کیونکہ اس نے میری زندگی کو یکسر بدل دیا ہے وہ میرا نجات دہندہ ہے اس نے میری روح کو شیطان کے قبضہ یعنی موت اور دوزخ سے چھڑایا ہے ... اور اب بھی میری تمام مشکلات ذاتی اور مصائب میں میری مدد کرتا ہے میں نے اسے معجزانہ طریقہ سے کام کرتے دیکھا ہے وہ زندہ ہے اور میں نے ان ہی دوزن پاکستان میں اس کی قدرت اور اعتبار کے نشانات دیکھے ہیں صرف یسوع ہی آپ کی روح کو بچا سکتا ہے اور آپ کے گناہ معاف کر سکتا ہے۔ صرف وہی ایک ہے جس کے پاس یہ قدرت ہے کہ وہ آپ کی ذاتی مشکلات اور اور فکر وں میں مدد کرے۔ میں نے آپ کو اپنی گواہی اور قائلیت کے بارے میں بتا دیا ہے لیکن میں جانتا ہوں کہ جو کچھ میں نے کہا ہے آپ اس کے بارے میں کچھ شک میں ہیں۔ میں آپ کو یہ چیلنج کرنا چاہتا ہوں کہ آپ خود دریافت کریں کہ خداوند یسوع مسیح آج بھی ایک حقیقت ہے

**چیلنج**  
آپ خداوند یسوع مسیح کا  
کس طرح تجربہ کر سکتے ہیں

جب ایک ڈاکٹر آپ کی مدد نہیں کرتا تو آپ کسی دوسرے کی طرف

جانتے ہیں اگر ایک دولہے فائدہ نہیں ہوتا تو آپ دوسری کو آزماتے ہیں اسی طرح آپ نے بہت سے ڈاکٹروں کے پاس جانے کی کوشش کی ہے۔ بعض اوقات آپ مقدسین کے مزاروں پر جاتے ہیں اگر ایک سے فائدہ نہیں ہوا آپ دوسرے مزار پر چلے جلتے ہیں۔

میں نے ایک آدمی کی گواہی سنی کہ وہ بیمار تھا کوئی ڈاکٹر اس کی مدد نہ کر سکا اس نے خدا کے مختلف پیغمبروں یعنی حضرت ابراہام علیہ السلام داؤد علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور بہت سے دوسرے انبیاء کرام کے ناموں کے وسیلہ دعا کی لیکن اسے بیماری سے شفا نہ ملی آخر کار اس نے ایک نام کے وسیلہ سے دعا کی یعنی :- خداوند یسوع مسیح کے نام میں خدا سے دعا کی فوراً اس نے اپنے جسم میں ایک عجیب قدرت کو کام کرتے دیکھا اور اسی لمحہ شفا پا گیا۔

میں آپ سے بھی کہنا یہ چاہتا ہوں کہ آپ زندگی میں ایک دفعہ ضرور یسوع مسیح کی قدرت کا تجربہ کریں۔ میں بعد میں آپ کو بتاؤں گا کہ کس طرح آپ تجربہ کر سکتے ہیں اس سے پیشتر یہ بتانا چاہتا ہوں کہ دراصل آپ خداوند یسوع مسیح کے بارے میں کچھ باتوں کا یقین کرتے ہیں اور کئی باتوں کے بارے میں آپ کے دل میں شک ہے۔ آپ یہ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ غیر فطری طور پر حضرت مریم کنواری سے پیدا ہوئے آپ یہ بھی ایمان رکھتے ہیں کہ اس نے بیماروں کو شفا دی کیونکہ قرآن پاک میں آیا ہے کہ یہ انہوں کو ٹھیک کرتا ہوں۔ کوڑھی کو برسرے کو زندہ کرتا ہوں ”دیسارہ تلک الوسل آل عمران آیت نمبر ۱۶) آپ یہ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ ایک بہت بڑا نبی تھا۔ جو دوبارہ اس دنیا میں آنے والا ہے۔ لیکن کیا وہ نبی سے کچھ بڑھ کر بھی ہے؟ کیا اس کے پاس باقی سب سے بڑھ کر اختیار ہے؟ انجیل میں اس کے

اپنے دعوؤں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ گنہگاروں کو بچانے اور ان کو تبدیل کرنے کے بارے میں آپ کیا رائے رکھتے ہیں۔ ذرا انجیل مقدس میں اس کے چند دعوؤں پر غور کریں اس نے کہا۔ ”راہ حق اور زندگی میں ہوں کوئی تیسرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آسکتا“ (یوحنا ۱۴:۶) اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پاسکیں (اعمال ۱۲:۴) اس نے محنت اٹھانے والا اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوں سب میں سکرپاس آؤ میں تم کو آرام و دل کا دمی (۲۸:۱۱) کیا آپ دیانتداری سے معلوم کرنا چاہتے ہیں آیا یہ دیکھ سچے ہیں۔ تجربہ کرنے سے پہلے میں آپ کو یہ ضرورت بتا دینا چاہتا ہوں کہ وہ اس صورت میں آپ کو جواب دے گا جب آپ دیانت داری سے اس کو پکاریں گے دیانتداری سے میری مراد یہ ہے کہ آپ پر ایمان رکھیں کہ وہ آپ کی دعا سنے گا۔ اپنی قدرت کو آپ پر ظاہر کرے گا اور آپ کو ہماری سے شفا دے گا آپ اپنی باقی زندگی اسے دیں اور اس کے شاگرد بنیں ہوئے اس کی پیروی کریں گے تجربہ کرنے کے لئے آپ اپنی ذاتی مشکل کو دعا میں خداوند یسوع مسیح کے سامنے رکھیں اسے کہیں کہ وہ آپ کو بیماری سے شفا دے۔ اگر آپ بیکار ہیں تو دعا میں اسے ملازمت کے لئے کہیں اپنی خوراک اور مکان کی ضرورت اس کو بتائیں اگر آپ ان باتوں کو مذاق سمجھیں تو وہ آپ کو کبھی جواب نہیں دے گا لیکن اس کے برعکس اگر آپ اپنی زندگی کی بڑی سے بڑی مشکل کو بھی اس کے اختیار و قدرت کا تجربہ کرنے کے لئے لائیں تو وہ آپ کی مدد کرنے کے قابل ہے اور آپ کی زندگی میں ایک معجزہ کرے گا۔

پادری صاحب اس کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ایک معجزہ  
 تحریر کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک مفلوج شخص کو اٹھا کر ثابت کر دیا کہ یسوع  
 مسیح کے پاس کما حقہ معاف کرنے کا اختیار ہے چنانچہ پادری صاحب مزید تحریر  
 کرتے ہیں کہ عنقریب پاکستان میں بھی خداوند یسوع مسیح ایسے کئی معجزات  
 کرنے والا ہے۔ وہ فکروں کو اٹھائے گا۔ وہ اندھی آنکھوں اور سرے کانوں  
 کو کھولے گا۔ تمام امراض سے شفا دے گا۔ کیونکہ وہ مردوں میں سے زندہ  
 ہو گیا اور وہ آج بھی زندہ ہے۔ وہ خدا باپ کے داہنے ہاتھ پر بیٹھا ہے  
 اس لئے وہ یہ معجزات کر سکتا ہے۔ ہم آپ کو اس قدرت کا تجربہ  
 کرنے کے لئے چیلنج کرتے ہیں۔ دیانت داری سے دریافت  
 کریں کہ حقیقت میں خداوند یسوع مسیح کون ہے۔ آپ اس  
 طرح دعا کریں کہ ”

وہ خداوند یسوع مسیح میں پہلی بار تجھ سے دعا کر رہا ہوں  
 تجھے سمجھنے کے بارے میں پریشان ہوں میں نے بچپن سے  
 یہی سنا ہے کہ تو ایک نبی ہے۔ لیکن انجیل اور مسیحی بتاتے ہیں کہ  
 تو کچھ ان سے بڑھ کر ہے۔ مجھ پر ظاہر کر کے تو کون ہے۔ مجھے  
 اپنی بابت مکاشفہ میں اپنی زندگی کی سب سے بڑی مشکل  
 تیرے سامنے لایا ہوں۔ اور تیرے نام سے دعا کرتا ہوں  
 کہ میری مدد کر کے مجھے بیماری سے شفا دے اپنی بیماری کا ذکر  
 کریں یا اپنی کسی ذاتی مشکل کا نام لیں۔ خداوند یسوع اگر مجھے  
 تو شفا دے اور میری مدد کرے تو اپنے پورے دل کے ساتھ



تجھ پر ایمان لاؤں گا۔ میں اپنی زندگی بچھ دوں گا اور باقیہ  
ساری زندگی تو میرا استاد ہو گا اور میں تیرا شاگرد ہوں۔ یسوع  
مسیح کے نام میں یہ سب کچھ مانگتا ہوں۔ آمین۔

## ہنگر آپ کو رہنمائی کی ضرورت ہے تو کسی بھائی سے ملیں

آپ کو اگر روحانی مدد کی ضرورت ہے۔ آپ گناہوں کی معافی۔  
اور نجات کے متعلق جاننا چاہتے ہیں، یا آپ ذاتی مشکلات یا بیماری  
سے شفا کے متعلق دعا میں کسی کی مدد چاہتے ہیں تو میں آپ کو نصیحت  
کرنا چاہتا ہوں کہ کس طرح آپ کسی کو رہنمائی کے لئے مل سکتے ہیں۔  
مسیحیوں کے پاس جاویں اور ان کے وسیلہ سے کسی بھائی کو ملیں تمام  
مسیحی (عیسائی) بھائی تو نہیں ہوتے لیکن وہ یہ ضرور جانتے ہیں کہ  
وہ کہاں رہتے ہیں بھائی سے میری مراد یہ ہے کہ وہ جس نے اپنے  
گناہوں سے توبہ کر لی ہے اور اپنی نجات کی گواہی دیتا ہے علاوہ  
انہیں وہ اور باتوں سے بھی پہچاننا سکتا ہے وہ سگریٹ نوشی،  
مشراب، سینما، گالیوں سے باز رہتا ہے وہ دلیری سے دعا بھی کر  
سکتا ہے اور بیماروں پر ہاتھ رکھ کر خداوند یسوع مسیح کے نام  
سے ان کے لئے دعا کرنے کے لئے تیار رہتا ہے۔ وہ بدروحوں کو  
بھی خداوند یسوع مسیح کے نام سے نکالنے پر تیار ہوتا ہے۔

دائمال ۱۷، ۱۷، دوست ہر وقت محبت دکھاتا ہے اور نصیحت

کے دن کے لئے پیدا ہوا ہے۔ خدا کا کلام یہاں یہ بتاتا ہے کہ خدا نے  
میسیت کے وقت کے لئے بھائی کا انتظام کیلئے ہے۔ اس بھائی کو تلاش  
کرنے کی کوشش کریں آپ پاکستان کے ہر مذہبی شہر اور گاؤں میں  
بھائیوں سے مل سکتے ہیں جہاں مسیحی رہتے ہیں اسے آپ کی روح  
کا درہ ہے اور وہ آپ کی روحانی طور پر مدد کرے گا۔ والسلام،

**جوائیٹ لٹچ** :- ہم نے پادری صاحب محترم کی پوری  
باتیں نقل کر دی ہیں جس سے قارئین کو

مطاب سے بخوبی واقفیت ہو سکتی ہے۔ حضرت مسیح علیہ السلام  
کی نبوت و رسالت اور روحانی مراتب دین اسلام میں

مسلم ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فضائل قرآن پاک میں مفصل  
طور پر ملاحظہ فرمائے جاسکتے ہیں۔ میں جبات عیسیٰ علیہ السلام اور  
ان کی دوبارہ دنیا میں آمد کا بھی معتقد ہوں اور اہل اسلام کی اکثریت  
کا عقیدہ یہی ہے۔ ایسے حمد و فضائل و مناقب کی تصدیق کے بعد یہ  
بات تسلیم کرنا پڑتی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے برگزیدہ  
بندوں میں ہیں۔ اور ان کے وسیلے میں دعا کا مستجاب ہو جانا کسی  
مشکل میں حل ہو جانا عین ممکن ہے۔ لیکن جہاں تک محترم پادری صاحب  
کے اس دعویٰ کی حقیقت کا تعلق ہے کہ یہ صرف یسوع ہی کے نام کا  
وسیلہ دعا کے منظور ہونے کا سبب ہے ہمیں اس سے ممکن اختلاف  
ہے مجھے نہ ہی یہاں جناب مسیح علیہ السلام کے فضائل کو کسی دوسرے  
عبداللہ کے فضائل سے موازنہ کرنا ہے اور نہ ہی پادری صاحب کی

گفتگو کا مفصل جواب دینا ہے بلکہ محض عالم انسانیت کا ایک چیلنج پیش کرنا ہے کہ جو قدرت و طاقت حضرت مسیح علیہ السلام کو درخداوند یسوع مسیح ہو کر حاصل ہے۔ میسر رسول اکرم کے ایک غلام کو اس سے بڑھ کر قدرت ”عبد خدا“ ہوتے ہوئے ہے۔ یعنی مسیحی خداوند اور عبد مسلم....!

میں اپنے چیلنج کو محض مذہبی عقیدہ اور عبادات و دعوے کے زمرہ میں محدود نہیں کروں گا جس طرح کہ یاد رہی صاحب نے بار بار یہ اسرار کیا ہے کہ مروجہ عیسائی عقائد کے موافق ایمان کو ڈھالا جائے۔ اور پھر خداوند یسوع مسیح کے نام و سبب و بکروں کی جائے تو حاجت بر آوے گی۔ اور روحانی مدد کی ضرورت پوری ہوگی علاوہ انہیں میرے چیلنج میں یہ شرط بھی نہ ہوگی کہ اپنی زندگی خدا کے علاوہ کسی کو دوسرے کو دینا پڑے اور باقی ساری عمر شاگردی میں کاٹی جائے۔ اسی چیلنج میں نہ ہی آپ کو کسی بھائی سے رہنمائی کی ضرورت پیش نیگی اور نہ ہی کسی دوست کی محبت کی۔ ہم سیدھی سی بات تمام بنی نوع انسان کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اور تنقیدی پرسرسوں جمانے ہیں۔

## ہر دکھ کی دعا ”علی“ ہر مرض کی دوا ”علی“

میں اعلان کرتا ہوں کہ آپ کوئی بھی ہیں۔ آپ کا مذہب جو بھی ہے اور آپ کے عقائد کیسے بھی ہیں میرا مولانا آپ کی مشکل کشائی کرے گا۔ میرے

پروامام کا نام آپ کی ہر بیماری میں شفا ثابت ہوگا آپ کے ہر مرض کا علاج ہے، جس کا بھی چاہے آزمائے، دعوت عام ہے اگر تجربہ میں کامیابی ہو تو میرے مولا کو امام و ہادی برحق تسلیم کر لیجئے یہی بدلہ رحمان احسان ہوگا آپ بڑے شوق سے آزمائیں ایمان و انصاف سے فیصلہ کیجئے آج ہی حق و باطل میں شناخت کر کے نجات ابدی کا وسیلہ تمام لیجئے

## صلوات عام ہے یا رانِ نکتہ داں کے لئے کہ آزمائے جس کا بھی جی چاہے ؟

آپنے پادری صاحب کی نصیحت سن لی ہوگی کہ جو ان کے بقول خدا ہے کہ ”دوست ہر وقت محبت دکھاتا ہے اور مصیبت کے دن کے لئے پیدا ہوا ہے یہ بات میرے دل لگی ہے میں مسلمان ہوں اپنے رسول کے اصحاب دوستوں کی محبت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں مگر میرے رسول کا بھائی واقعی مصیبت کے دن کے لئے پیدا ہوا۔ اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بھائی کے بارے میں تاکید فرمایا ہے کہ ”اے علیؓ تو میرا اس دنیا میں بھی بھائی ہے اور آخرت میں بھی بھائی“ بائبل امثال ۱۷: ۱۷ کے مطابق خدا نے مصیبت کے وقت کے لئے بھائی کا انتظام کیا ہے یہی وجہ ہے کہ اسلامی تاریخ میں دور رسول کریم کا کوئی ایسا لمحہ مصیبت وجود بھائی سے خالی نظر نہیں آتا

وہ بھائی جو اپنے رسولؐ بھائی کا مصیبتوں میں مددگار رہا آج بھی وہ انسانوں کی مشکل کشائی کرتا ہے میدان جنگ میں جب اس کے نام کو پکارا جاتا ہے تو فتح قدم چوم لیتی ہے۔ اس کے نام کا نعرہ سن کر مخالفین کے دل بیٹھ جلتے ہیں قدم اکھڑ جاتے ہیں۔ نعرہ جیسدری "یا علیؑ" کی گونج سے نصایب کیفیت رستی پیدا ہو جاتی ہے روح کو سرور ملتا ہے۔ چہرہ کی رونق دوبالا ہوتی ہے۔ دشمن کا رنگ اڑ جاتا ہے۔ اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے، عاشقوں کے لئے سامان راحت ہے طالبوں کے لئے مقصود ہے۔ گناہوں کا کفارہ ہے، جنت کی ضمانت ہے۔ دوزخ سے بچنے کا یقینی ذریعہ ہے روحانیت کی جلا اور ماریت کی فلاح کا واحد وسیلہ ہے۔ نجات کا حتمی جیلہ ہے۔

اگر آپ نے میرے امامؑ میرے رسولؐ کے نائب و برادر میرے اللہ کے چہرے۔ عالم کے مشکل کشا، مظہر خدا، نور مصطفیٰؐ روح مرتضیٰؑ کی قوت و طاقت کی جھلکی عملاً دیکھنا ہے تو میں انتہائی آسان طریقہ لکھ رہا ہوں آج ہی تجربہ و مشاہدہ کیجئے اور ایمان لانے میں مزید تاخیر کر کے اپنی عاقبت اندیشی سہیستی نہ کیجئے۔

اگر ایسی کرامت کسی بھی بزرگ کی ہو سکے تو پیش کردیں اگر کسی اور کے نام میں یہ طاقت ہے تو ظاہر کردیں اگر میرے مشکل کشا کا نام نامی اور اسم گرامی ہی اپنی قدرت دکھلا کر عاجز کر دے تو ازراہ انصاف اپنی ہٹ دھرمی چھوڑ دیں اور حق کی طرف لوٹ آئیں۔ کیونکہ

دعائے رسول برحق یہ ہے کہ  
 ”اے اللہ پھیر دے حق کو اور صبرِ علیؑ پھر جائے“

## ہو الشافی

باطہارت و اعتقادِ نمکِ سنگ کی چمکی لیجئے۔ مصفیٰ برتن میں رکھیے اور  
 بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ پڑھیے۔ گیارہ مرتبہ اللہم صل علی محمد و آل  
 محمد۔ پڑھیے اور پھر ۱۱ مرتبہ ”یا علی“ پڑھیے اور بعد میں گیارہ مرتبہ  
 درود اللہم صل علی محمد و آل محمد پڑھ کر اس نمک پر دم  
 کر دیجئے۔ موت کے سوا یہ نمک ہر مرض کا علاج ہے اس کی پہلی خوراک  
 اپنا اثر دکھائے گی۔ اور مشکل کشائے عالم کے نام کی قوت کا ثبوت قرآن  
 کریم کی گیارہ دن تک اس نمک کا استعمال مکمل شفا دے گا۔ ہر روز  
 دم کرنا ہو گا اور مطلوبہ تعداد کا لحاظ رکھنا ضروری ہو گا۔ نمک خالص ہونا  
 چاہیئے اور طہارت کا خاص خیال رکھا جاوے۔

پس ہم پادری صادق مہیج صاحب کو خصوصاً اور عالم انسانیت  
 کو عموماً پر خلوص دعوت دیتے ہیں کہ وہ ہمارے بیان کردہ نسخے کو دنیا  
 کے مستحقانہ فیصلہ کریں کہ مسلمانوں کا امام اول ان کی روحانی ادا بطریق  
 احسن کرتا ہے کہ نہیں اگر آپ مطمئن ہو جائیں تو ایمان لے آئیں کہ دین  
 اسلام ہی صحیح راہ ہے جس پر قائم رہ کر چند مسائل کا حل تلاش کیا جاسکتا ہے  
 اسی کی اتباع میں روح کو قرار مل جاتا ہے قلب کو تسکین حاصل ہوتی ہے

اور زمین کو دکا دانی نصیب ہوئی ہے یہی وہ راستہ ہے جس کی تعلیم آدم علیہ السلام، نوح علیہ السلام، ابراہیم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور خاتم النبیین سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے دی۔ آپ تجزیہ کر کے فیصلہ کیجئے کہ جب نائب محمدؐ کے نام میں تاثیر شفا ہے تو پھر مقام محمدؐ کی رفعت شان کیا ہوگی۔

## تعارف علیٰ زبان علیؑ

اب ہم آخر میں اپنے مولانا کا تعارف ان کی زبان نقل کر کے قارئین کو دعوتِ غور و فکر دیتے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ

دو میں غیبی رازوں کا جاننے والا ہوں۔ انوار الہی کا شاداب درخت ہوں۔ میں آسمانوں کا رہنما ہوں۔ اور تسبیح گزار فرشتوں کا رئیس اور مصاحب، میں خلیل جبرئیل اور حبیب صادق میکائیل ہوں۔ میں ہزارے فرشتوں کا سردار ہوں اور فلک کا شہباز، میں سر پر بیت معمور ہوں اور لوح محفوظ و محفوظات کا محافظ، میں قطب فرجی رہوں اور میں خود بیت معمور آسمان علوم میں یار ان سحاب رحمت ہوں اور میں ہی تاریکیوں کو روشن کرنے والا نورِ ناباں، میں فلکِ جنت ہائے الہی ہوں میں جنتوں کا باپ اور سردار، میں ساری کائنات کے معاون و مددگار ہوں۔ اور جملہ خالق کو ثابت کرنے والا ہوں، بیخاس آلِ عباس ہوں اور میں ہی تفصیل و بیان میں معنی الفت ایلان و مفسر

سورۃ ایلات ہوں۔ میں ہی سب افعال اعراف سے مراد ہوں۔ میرے اہلیم  
 خلیل والا دہائے کلیم کی حقیقت ہوں۔ میں سب دیوں کا دلی اور پیوں  
 کا وارث ہوں۔ عالم زہور اور حجاب رب غفور ہوں میں برگزیدہ رب  
 جلیل اور معنی الیا اخیل ہوں۔ میں رشید القوی اور میں حامل روائع  
 میں پیشوائے روز محشر اور ساقی حوض کوثر ہوں، میں تقاسم جنت اور اعدا  
 اللہ کے لئے جہنم کی آگ کو بھرکانے والا ہوں۔ میں بحسب اللہین و امام  
 المنتقین ہوں۔ وارث رسول مختار اور سب مددگاروں کا مددگار مشکل  
 کشائے روزگار ہوں۔ میں کافروں کا ہلاک کرنے والا اور نیک باموں کا  
 باپ ہوں۔ میں باپ کفر کو اکھاڑنے والا اور کفر کی فوجوں کو پریشان  
 کرنے والا ہوں میں جہان قدرت کا قیمتی جوہر اور دروازہ شہر علم پیغمبر  
 ہوں۔ میں آیات نبیات کی تفسیر کرنے والا ہوں اور مشکلات علم کو  
 بیان کرنے والا ہوں میں ہی معنی لون و ظلم ہوں میں تائیکید  
 کی شمع نورانی ہوں اور سوال متقی کا مصداق میں ہی ہوں سورہ ہل اتی  
 کا مدوح ہوں میں نبیاً عظیم کا مصداق اور میں حقیقت صراط مستقیم الہی  
 ہوں میں صدف ہائے عظمت و کرامت کا موتی ہوں اور میں کوہ قات  
 جلال الہی میں سرحد ہوں، میں ہی حروف مقطعات میں نماز زمان  
 و مکان کی روشنی میں ہی کوہِ راسخ علوم اور جبل شافع معارف حقائق  
 ہوں میں تمام غیبیوں کی کجی اور اہل ایمان کے دلوں کو روشن کرنے والی  
 شمع ہدایت میں سب روحوں کی روح اور سارے نفسوں کی جان ہوں



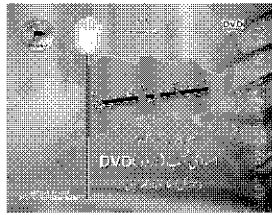
میں بار بار حملہ کرنے والا شہور اور سب ناصروں کی نفرت اور ان کی  
مدد نگار ہوں میں حق کی شمشیر پر ہمنہ اور شہید راہ خدا ہوں اور  
قرآن کا جمع کرنے والا اور بیان تفسیر ہوں میں رسول کا برادر شفیق  
اور بقول عذر اکافتمہر رفیق ہوں میں دین اسلام کا ستون اور بت شکن  
ہوں میں صاحب نون ہوں جنوں کا قتل کرنے والا ہوں میں صالح اہل زمین  
اور مفلحین اور پیشوائے ارباب قنوت و جو اندری ہوں میں ہی اسرار  
خزانہ نبوت ہوں میں پہلوں کی خروں سے باخبر اور آنے والے واقعات  
کی خبر دینے والا ہوں میں سب فطیوں کا قطب و یوں کا ولی دوستوں  
کا دوست ہوں میں ہمدی اور مسیح زمان ہوں میں خدا کی قسم وجہ اللہ ہوں  
میں خدا کی قسم اسد اللہ ہوں میں سید العرب ہوں میں ہی رسول کی  
مشکلات کو دور کرنے والا کاشف الکرب ہوں میرے حق میں کیا  
ہے لا فتی الا علی لا سیف الا ذو الفقار اور میری شان میں رسول نے  
فرمایا انت نبی بمنزلة ہارون من موسیٰ میں ہر نبی پر غالب ہوں میں علی  
ابن ابی طالب ہوں پوچھو مجھ سے آسمان کے راستوں کو میں زمین کی  
نسبت ان کو زیادہ جانتے والا ہوں پوچھو مجھ سے قبل اس کے کہ مجھ  
کو نہ پاؤ کیونکہ میرے پہلوؤں میں دریائے علم ٹھاٹھیں مار رہے ہیں  
واجتناس خطبہ حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام مقابلہ کوفہ  
حی علی اخیر العمل حی علی اخیر العمل  
خدا حافظ والسلام والدعا

عبد الکریم مشتاق

میکنہ گنجان  
میں

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرون ملک مقیم ہیں  
مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں۔



منجانب۔

سبیل سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان



۷۸۶  
۹۲-۱۱۰  
یا صاحب الزماں اور کئی

DVD  
Version

# لبیک یا حسینؑ

نذر عباس  
خصوصی تعاون: رضوان رضوی

اسلامی کتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری -

SABIL-E-SAKINA

Unit#8,

Latifabad Hyderabad

Sindh, Pakistan.

[www.sabeelesakina.page.tl](http://www.sabeelesakina.page.tl)

[sabeelesakina@gmail.com](mailto:sabeelesakina@gmail.com)

[www.ziaraat.com](http://www.ziaraat.com)

NOT FOR COMMERCIAL